میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

25 ستمبر، 2017

اسلام تمام انسانوں کی رہنمائی کرنے والا مذہب

جامعہ میں ''اسلام میں امن، انسانیت اور رواداری'' پر دوروزہ قومی سیمینار کے افتتاحی اجلاس سے ماہرین کا اظہا خیال

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ''اسلام میں امن، انسانیت اور رواداری'' موضوع پر آج دوروزہ قومی سیمینار کے پہلے دن کا شاندار آغاز ہوا، جس میں یہ خیال ابھر کر سامنے آیا کہ قرآن مختلف عقائد کو ساتھ لیکر چلنے کی بات کرتا ہے اور وہ دین میں زور زبردستی کے بالکل خلاف ہے۔ جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اس کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اس سیمینار کا مقصد اسلام اور مسلمانوں کی گھسی پٹی شبیہ کی جگہ اس کی اصلی صورحال کو واضح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن بے کسی کے ناجائز قتل اور معصوم لوگوں کی موت کی اجازت نہیں دیتا۔ اسے دنیا کی موجودہ صورتحال میں واضح کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا، اگرچہ آج دنیا میں مسلمانوں کے نام سے کچھ عناصر اور نام نہاد تنظیمیں ابھری ہیں لیکن یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہندوستان میں ایسے عناصر پاؤں جمانے میں ناکام رہی ہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک بڑی آبادی کے باوجود، دنیا کی انتہا پسند تنظیموں کی حمایت کرنے والے یہاں نہیں ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کہ وہ ہمیشہ صحیح راستہ پر عمل کریں۔

معروف اسلامی اسکالر اور مولانا ابوالکلام یونیورسٹی جودھپور کے وائس چانسلر پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ پیغمبر محمد نے مساوات اور امن واخوت کی بات کہی تھی فساد، نقض امن اور لڑائی جھگڑے کی بات نہیں۔ سیمینار میں، سیاسی اسلام کے پریشان کن صورتحال جو اسلام کے حقیقی پیغام کو بگاڑتے ہیں کی نفی کی گئی اور بتایا گیا کہ اسلام تمام انسانوں کی رہنمائی کرنے والا مذہب ہے۔

پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ اسلام نے سب کے ساتھ ہم آہنگی کی حمایت کی ہے۔ قرآن واضح طور پر بیان کرتا ہے، دین میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ اسلام نے یہ بات مکمل طور پر واضح کردی ہے کہ آپ کے لئے آپ کا دین اور، میرے لئے میرا۔

انہوں نے کہا کہ اسلام صرف دوسرے مذاہب کو برداشت کرنیکی ترغیب نہیں دیتا بلکہ ان کے احترام بھی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیغمبر محمد کی جانب سے کیا گیا مدینہ کا معروف معاہدہ حلف الفضول اسکی بہترین مثال ہے جس میں حضور اکرم نے اس بات کو ثابت کر کے دکھا دیا کہ سب اپنے اپنے مذہب، ایمان اور یقین پر قائم رہیں گے لیکن مدینہ پر حملہ ہونے کی صورت میں سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے اور ایسا کیا۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کا آئین بھی ٹھیک اس طرح ہے جس میں سب اپنے عقائد پر اپنے طریقے سے عمل کرنے کے پابند ہیں اور ملک پر افتاد پڑنے کی صورت میں سب اس سے نمٹنے کے مجاز۔

جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر اے کے راما کرشن نے اپنی تقریر میں کہا کہ آج انسانیت کو جدید یورپی خیال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جبکہ یہ پیغمبر محمد کے وقت سے ہے جب انہوں نے صرف مسلمانوں کے ہی نہیں بلکہ مختلف عقائد، قبیلوں اور خیالات کا احترام کیا، اور ان کے اندر سے نخوت، دشمنی، برائی جیسے عناصر کا خاتمہ کر کے الفت، محبت اور مودت کی راہ سجھائی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے انسانوں کے رنگ، نسل اور ثقافتوں کا احترام کیا ہے۔ یہ اسلام کا سب سے اہم پہلو ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انڈو عرب ثقافت سینٹر کے ذریعے سیمنار کا یہ پہلا دن تھا۔ اس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے علاوہ بڑی تعداد میں اساتذہ اور طلباء کے علاوہ ملک و بیرون ملک کے ماہرین نے شرکت کی۔ یہ پروگرام کل بھی جاری رہے گا جس میں معروف اسلامی اور دیگر مذاہب کے محققین اپنے خیالات کا اظہر کریں گے۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر